52903 ـ تقسیم کرنے کی غرض سے کیسٹیں اور سی ڈیز کاپی کرنا

سوال

ہم دینی کیسٹیں اور سی ڈیز کاپی کر کے تقسیم یا بہت ہی کم ریٹ پر فروخت کرتے ہیں تا کہ تقسیم کا خرچ پور کیا جا سکے، لیکن یہ کیسٹیں محفوظ ہیں، اور اس کا ہدف علم عام کرنا اور تبلیغ کرنا ہے.
اسی طرح سی ڈیز بھی جن میں بعض سی ڈیز ایسی ہوتی ہیں جس کے لیے قسم اٹھائی جاتی ہے کہ یہ اصلی ہیں، علم کو عام کرنے کے لیے اصلی نسخہ حاصل کرنا بہت مشکل اور مہنگا ثابت ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حقوق تالیف، اور ایجاد، اور پروڈکٹ وغیرہ کے مالی اور معنوي حقوق اس کے مالکوں کے پاس محفوظ ہوتے ہیں، ان حقوق پر زیادتی کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی بغیر اجازت انہیں چھونا چاہیے، اس میں کیسٹیں، کتابیں، اور سی ڈیز بھی شامل ہیں.

اس میں شیخ بکر بن عبد اللہ ابو زید حفظہ اللہ کی کلام کو مدنظر رکھنا چاہیے جو انہوں نے حقوق الطبع اور تالیف کے متعلق اپنی کتاب " فقہ النوازل " میں درج کی ہے.

دیکھیں: فقہ النوازل (2 / 101 ـ 187).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا مالك کی اجازت کے بغیر میرے لیے کیسٹ کی کاپی کر کے فروخت کرنا جائز ہے، یا پھر اگر اس کا مالك فوت ہو چکا ہو خصوص جس کی یہ کسیٹیں ہوں ؟

اور کیا کوئی کتاب بہت زیادہ تعداد میں فوٹو کر کے جمع کرنا اور فروخت کرنا جائز ہے ؟

اور کیا اسی طرح کوئی کتاب فروخت کرنے کے لیے نہیں بلکہ اپنے پاس محفوظ رکھنے کے لیے فوٹو کرنا جائز ہے، ان کتابوں پر حقوق الطبع محفوظ کی عبارت لکھی ہو تو کیا مجھے اجازت لینا ہوگی یا نہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" نفع مند کتب اور کیسٹوں کی کاپی کرنا اور اسے فروخت کرنے میں کوئی مانع نہیں؛ کیونکہ ایسا کرنے میں علم نشر کرنے اور اسے پھیلانے میں اعانت ہوتی ہے، لیکن اگر اس کے مالك ایسا کرنے سے منع کرتے ہوں تو پھر ان کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے " انتہی

ماخوذ از: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13 / 187).

فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال بھی کیا گیا:

میں کمپیوٹروں کا کام کرتا ہوں، اور جب سے یہ کام شروع کیا ہے پروگرام کی کاپی کرنی شروع کر دی ہے تا کہ کپیوٹر کا کام کیا جا سکے، اور یہ کاپی اصلی نسخہ خریدے بغیر ہی کر لیتا ہوں، یہ علم میں رہے کہ اس پروگرام اور سوفٹ ویر پر عبارت لکھی ہوتی ہے کہ اس کی کاپی کرنا ممنوع ہے، اور اسے کاپی کرنے کے حقوق محفوظ ہیں (جو کہ حقوق الطبع محفوظ ہیں) جو بعض کتاب پر لکھی گئی عبارت کے مشابہ عبارت لکھی ہوتی ہے، بعض اوقات اس پروگرام کا مالك مسلمان ہوتا ہے، اور بعض اوقات مسلمان، میرا سوال یہ ہے کہ کیا اس طریقہ پر اس پروگرام کی کاپی کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" جس پروگرام کی کاپی کرنے سے مالك نے منع کر رکھا ہو اسے ان کی اجازت کے بغیر کاپی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مسلمان اپنی شروط پر قائم رہتے ہیں "

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی ہے:

" جو کوئی کسی مباح کی طرف سبقت لے جائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے "

چاہے اس پروگرام کا مالك مسلمان ہو یا غیر حربی کافر؛ کیونکہ غیر حربی کافر کا حق بھی اسی طرح قابل احترام ہے جس طرح کہ ایك مسلمان کا حق " انتہی

ماخوذ از: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13 / 188).

اسی طرح اسلامی فقہ اکیڈمی کی بھی حقوق معنویہ کے متعلق خاص قرار جاری ہوئی ہے جس میں درج ہے کہ:

" اول:

تجارتی نام، تجارتی ایڈریس، ٹریڈ مارک، تالیف، اور ایجاد، یا ایجاد میں پہل کرنا، یہ سب اس کے مالکوں کے خاص حقوق ہیں، دور حاضر کے عرف عام میں ان کی ایك مالی قیمت اور قدر مقرر ہے جس سے لوگ مالی فائدہ حاصل کرتے ہیں، اور شرعا ان حقوق کو شمار کیا جائیگا، تو ان حقوق پر زیادتی کرنی جائز نہیں.

.....

سوم:

حق تالیف، حق ایجاد یا سبقت لےجانا شرعا محفوظ ہیں، اور اس میں ان کے مالکوں کو ہی تصرف کرنے کا حق حاصل ہے، ان پر کسی اور کو زیادتی کرنے کا حق حاصل نہیں " ا نتہی مختصرا.

اور اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ کیسٹوں اور سی ڈیز کے مالکوں اور اسے تیار کرنے والوں نے اس کی تیاری میں محنت کرتے ہوئے اپنا مال اور وقت بھی صرف کیا ہے، اور شریعت میں کوئی ایسی دلیل نہیں ملتی جو انہیں اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے نفع کو حاصل کرنے سے روکتی ہو، اس طرح ان کے حقوق پر زیادتی کرنے والا شخص ان پر ظلم کریگا اور ان کا مال ناحق طریقہ سے کھانے والوں میں شامل ہوگا.

پھر اگر ان حقوق پر زیادتی کرنا مباح کر دیا جائے تو یہ کمپنیاں اپنی پروڈکٹ، اور ایجاد، اور آگے بڑھنے میں ناکامی کا سامنا کرینگی، کیونکہ انہیں ان کا پھل نہیں ملےگا، بلکہ بعض اوقات ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ ان کے پاس اپنے ملازمین کو تنخواہ دینے کے لیے بھی کچھ نہ رہے، اور بلاشك اس عمل کا رك جانا لوگوں کو بہت ساری خیر سے روك دیگا، تو اس لیے یہ مناسب ہے کہ اہل علم ان حقوق پر زیادتی کرنے کی حرمت کا فتوی دیں.

یہ تو اس کے اصل کے اعتبار سے حکم تھا، لیکن بعض اوقات ایسے حالات پیش آ سکتے ہیں جن میں مالك کی اجازت کے بغیر ہی کاپی اور فوٹو کرنا جائز ہو جاتا ہے، اور یہ دو حالتوں میں ہے:

1 ـ جب مارکیٹ میں نہ ہو، اور ضرورت کی بنا پر کاپی کی جائے، اور خیراتی تقسیم کے لیے ہو اور فروخت کر کے اس سے کچھ بھی نفع نہ حاصل کیا جائے.

2 ـ جب اس کی ضرورت بہت شدید ہو، اور اس کے مالك بہت زیادہ قیمت وصول کریں، اور انہوں نے اپنے اس پروگرام پر خرچ آنے والی رقم ایك مناسب نفع کے ساتھ وصول کر لی ہو، یہ سب تجربہ کار لوگ جانتے ہیں، تو اس وقت جب مسلمانوں کی مصلحت اس سے معلق ہو تو اسے کاپی کرنا جائز ہے، تا کہ نقصان کو دور کیا جا سکے، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے ذاتی مفاد کے لیے فروخت نہ کیا جائے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

آپ کے لیے اس سلسلے میں اسے تیار کرنے والی بعض کمپنیوں کے ساتھ رابطہ کرنا ممکن ہے، اور آپ انہیں یہ بتا سکتے ہیں کہ آپ کا ہدف خیراتی طور پر تقسیم کرنا ہے، تا کہ وہ آپ کو کاپی کرنے کی اجازت دے دیں، یا پھر آپ کو کمر اور مناسب ریٹ پر فروخت کریں.

واللہ اعلم .